خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

11-نومبر 1997ء

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: نسیم سیفی

فون 213029

CPL 61

منگل 10رجب 1418ھ 11نبوت 1376ہش 11-نومبر 1997ء

جلد 47-82 نمبر 251

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحب ایمان بڑا بلند ہمت ہوتا ہے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

ہمت نہیں ہارنی چاہئے۔ ہمت اخلاق فاضلہ میں سے ہے اور (صاحب ایمان) بڑا بلند ہمت ہوتا ہے۔ ہر وقت خدا تعالیٰ کے دین کی نصرت اور تائید کے لئے تیار رہنا چاہئے اور کبھی بزدلی ظاہر نہ کرے۔ بزدلی منافق کا نشان ہے۔ (صاحب ایمان) دلیر اور شجاع ہوتا ہے مگر شجاعت سے یہ مراد نہیں کہ اس میں موقع شناسی نہ ہو موقع شناسی کے بغیر جو فعل کیا جاتا ہے وہ تہور ہوتا ہے (صاحب ایمان) میں شتاب کاری نہیں ہوتی بلکہ وہ نہایت ہوشیاری اور تحمل کے ساتھ نصرت دین کے لئے تیار رہتا ہے اور بزدل نہیں ہوتا۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 6)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

سچا (دین حق) یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے' تاکہ وہ حیات طیّبہ کا وارث ہو' چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اس للّٰہی وقف کی طرف ایماء کرکے فرماتا ہے (جو بھی اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دے اور وہ نیک کام کرنے والا ہو تو اس کے رب کے ہاں اس کا بدلہ مقرر ہے اور ان لوگوں کو نہ آئندہ کے متعلق کسی قسم کا خوف ہو گا اور نہ وہ کسی سابق نقصان پر غمگین ہوں گے) اس جگہ (جو بھی اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دے) کے معنی یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلّل کا لباس پہن کر آستانۂ الوہیت پر گرے اور اپنی جان' مال' آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے۔ خدا ہی کے لئے وقف کرے اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنا دے۔

کوئی یہ نہ سمجھ لیوے کہ انسان دنیا سے کچھ غرض اور واسطہ ہی نہ رکھے۔ میرا یہ مطلب نہیں ہے اور نہ اللہ تعالیٰ دنیا کے حصول سے منع کرتا ہے' بلکہ (دین حق) نے رہبانیت کو منع فرمایا ہے۔ یہ بزدلوں کا کام ہے۔ (صاحب ایمان) کے تعلقات دنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتب عالیہ کا موجب ہوتے ہیں' کیونکہ اس کا نصب العین دین ہوتا ہے اور دنیا' اس کا مال و جاہ دین کا خادم ہوتا ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ دنیا مقصود بالذّات نہ ہو۔ بلکہ حصول دنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 364)

خدا کی راہ میں خرچ کرنا اپنے آپ پر احسان کرنا ہے

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے تحریک جدید کی قربانیوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے خطبہ بتاریخ 97-10-31 میں فرمایا۔

"انفاق کرو خدا کی راہ میں خرچ کرو یہ تمہارے اپنے لئے بہتر ہے یعنی خدا کی راہ میں خرچ کرنا کسی پر احسان نہیں سوائے اپنی ذات کے"

پس تحریک جدید کے مقاصد عالیہ کے لئے اپنے پیارے امام کے حضور دل کھول کر قربانیاں پیش کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

○ مکرم راجہ محمد یعقوب خان صاحب دارالصدر شرقی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بڑے بھائی محترم راجہ محمد عبداللہ خان صاحب (ایس پی ریٹائرڈ) ایک ہفتہ سے شدید بیمار ہیں اور اتفاق ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

نکاح

○ مکرم عزیز احمد طاہر صاحب جرمنی کے دو بیٹوں' مکرم عدیل احمد طاہر صاحب آف جرمنی کا نکاح ہمراہ عزیزہ عطیۃ القیوم طاہر صاحبہ بنت مکرم چوہدری صداقت حیات صاحب دارالرحمت وسطی' بعوض -/9000 جرمن مارک حق مہر' اور مکرم عقیل احمد طاہر صاحب آف جرمنی کا نکاح ہمراہ عطیۃ الودود طاہر صاحبہ بنت مکرم چوہدری صداقت حیات صاحب دارالرحمت وسطی' بعوض -/9000 جرمن مارک حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے 31- اکتوبر 1997ء کو بیت المبارک میں پڑھا۔

مکرم عقیل احمد طاہر اور مکرم عدیل احمد طاہر' مکرم چوہدری حسن محمد صاحب دارالعلوم شرقی کے پوتے ہیں۔ عزیزہ عطیۃ القیوم اور عطیۃ الودود' مکرم چوہدری رحمت خان صاحب آف ابہ انوالی حافظ آباد کی پوتیاں ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

نومبایعین کی تربیت کی طرف خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

پہلی بات یہ ہے۔ کہ دنیا میں باتوں سے کام نہیں ہوتے۔ بلکہ کام کام کرنے سے اور مستقل کام اور بار بار کی توجہ سے کامیابی ہوتی ہے۔ تم اپنے نفس کو دیکھو اور اپنی روح کی حالت پر غور کرو۔ کہ تم میں کتنا اخلاص اور کس قدر قربانی کا جوش ہے اگر ہے تو آگے بڑھنے کے لئے کس قدر کھلا رستہ ہے۔ اور اس کے لئے کتنی تڑپ ہے۔ جب تک یہ بات ہر فرد کے دل میں میخ کی طرح نہ گڑ جائے گی۔ اور ہر ایک شخص یہ محسوس نہیں کرے گا۔ کہ تمام (دین حق کی) ترقیات کا مظہر وہی ہے تب تک کبھی وہ مقصد حاصل نہیں کر سکتا جس کے لئے ہماری جماعت پیدا ہوئی ہے۔

دوسری نصیحت میری یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے لوگوں کو اس سلسلہ میں جوق درجوق لا رہا ہے۔ مگر ان کے آنے سے ہماری ذمہ داریاں بڑھ رہی ہیں۔ کسی مدرسہ کو اس بات پر خوش ہونے کا حق نہیں کہ اس میں ہزار طالب علم آیا مگر وہ اس کی تعلیم کا انتظام نہ کر سکا اسی طرح اگر ہمارے سلسلہ میں لاکھوں اور کروڑوں لوگ داخل ہوں لیکن ہم ان کی تربیت نہ کر سکیں اور ان کی (دینی) تعلیم کے مطابق تعلیم و تربیت نہ کر سکیں اور انہیں (دین حق کے) اخلاق نہ سکھا سکیں تو ان کا آنا فضول اور ہمارا خوش ہونا فضول ہو گا۔ اس حال میں ہمارے فخر کی مثال ایسی ہو گی۔ کہ گھر میں مہمان آئیں۔ لیکن ان کو کھانا کھلانے کا سامان نہ ہو رشتہ داروں کا آنا خوشی کی بات ہے۔ مگر یہ شرم اور رونے کا مقام ہوتا ہے کہ ان کو کھانا نہ کھلایا جا سکے۔

بعینہٖ اس سلسلہ کی مثال بھی یہی ہے کہ لوگ اس سلسلہ میں آئیں مگر ہم ان کے سامنے روحانی دسترخوان نہ بچھا سکیں۔ یا ان کے لئے وہ سلوک

باقی صفحہ 7 پر

تم خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق کی ہمدردی کرو۔ خواہ کوئی ہو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 115

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

11 نبوت 1376 ہش 11 نومبر 1997ء

دیانت داری - وسیع تر تناظر میں

مجبوراً کسی کو گالیاں کھانی پڑیں تو وہ کھا بھی لیتا ہے اور دل میں وہ برا بھی مانے گا۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ وہ زبان سے کچھ بھی نہ کہے۔ چاہتا وہ یہی ہے کہ اس کی عزت کی جائے لیکن ہو سکتا ہے کہ بعض لوگ ایسے کاموں کو پہچانتے ہی نہ ہوں جن سے عزت ہوتی ہے اور وہ اس کے کاموں کی طرف دیکھ کر بجائے اس کی عزت کرنے کے اسے برا بھلا کہنے لگیں۔ اور گالیاں بھی دینے لگیں۔ لیکن جب انہیں اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ وہ جو کچھ کر رہا ہے وہ تو بہت اچھی بات ہے تو وہ اس کی عزت کرنے لگتے ہیں۔ بہر حال ہر انسان یہ چاہتا ہے کہ اس کی عزت کی جائے۔ بے عزتی ہونے پر خاموش تو وہ رہ سکتا ہے لیکن بے عزتی سے ہم آہنگی پیدا نہیں کر سکتا۔ وہ اپنے دل میں ضرور کڑھتا ہے۔ اور اگر بہت اونچے اخلاق کا انسان ہو تو وہ اس کے لئے دعا بھی کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو سمجھ دے اور وہ اس کی عزت کرنے لگے۔

ایک بات جو دنیا میں عزت کا باعث بنتی ہے وہ دیانت داری ہے اور دیانت داری کا اصل مطلب یہ ہے کہ ہر شخص کے ساتھ اور ہر معاملے میں ویسا ہی سلوک کیا جائے جیسا کہ کیا جانا چاہئے۔ آپ نے کسی کو کچھ دیا ہے اس لئے کہ آپ وہ چیز واپس بھی لیں گے تو یہ لازمی بات ہے کہ جس کو آپ نے کچھ دیا ہے وہ آپ کو واپس بھی کرے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرے گا تو اسے بددیانت کہیں گے۔ اسے برا بھلا کہیں گے۔ اس کو کوئی بھی اچھا نہیں سمجھے گا۔ اسی طرح ہر بات جسے اپنی جگہ پر رکھا جاتا ہے اور جب وہی کچھ کیا جاتا ہے جو حقیقی طور پر کیا جانا چاہئے تو انسان کی عزت بڑھتی ہے۔ اگر وہ ایسا نہ کرے تو اس کی عزت کم ہونے لگتی ہے۔

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ روپیہ بہت زیادہ کمانے سے عزت بڑھتی ہے۔ ضروری تو نہیں کہ ایسا ہو۔ اگر بہت زیادہ روپیہ صحیح طور پر نہیں کمایا گیا اور اسے صحیح طور پر خرچ نہیں کیا گیا تو عزت کیسے بڑھے گی۔ کمایا بھی اچھی طرح جائے اور خرچ بھی اچھی طرح کیا جائے تو آپ عزت کے حق دار ہو سکتے ہیں۔ اور آپ کو یقیناً عزت ملے گی۔ لیکن اگر ایک شخص روپیہ کماتے کماتے فرعون بن جائے۔ لوگوں پر دھونس جمانے لگے۔ لوگوں کو اس لئے برا بھلا کہنے لگے کہ وہ اسے کم تر نظر آتے ہیں تو یقیناً یہ لوگ جن پر وہ دھونس جماتا ہے اور جنہیں وہ اپنے آپ سے کم تر سمجھتا ہے اس کی عزت نہیں کریں گے۔ گویا کہ اس کی عزت کو اس کے روپیہ نے ہی، اس کی کمائی نے ہی، بٹہ لگا دیا ہے۔ اگر ایک غریب آدمی ہے اور اس کے پاس کچھ بھی نہ ہو لیکن وہ بڑا دیانت دار ہو اسے آپ کچھ دیں۔ ایسی چیز جو آپ نے واپس لینی ہو اور وہ وقت پر واپس کر دے تو آپ کے دل میں اس کی عزت اس شخص سے بہت زیادہ ہو گی جو کماتا تو بہت کچھ ہے لیکن دیانت دار نہیں ہے۔ اور دیانت داری صرف لین دین میں ہی نہیں ہوتی۔ کسی شخص کے متعلق صحیح جذبات کا اظہار کرنا، کسی عزت دار کو عزت دینا، یہ دیانت ہی کے زمرے میں آتا ہے۔

گویا کہ دیانت کا اصل مطلب یہ ہے کہ ہر وہ بات کی جائے جو کرنی چاہئے۔ جہاں تک کرنی چاہئے کا سوال ہے اس پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنے ماحول میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ لوگ کیا کچھ کرتے ہیں تو ہم انہیں اچھا سمجھتے ہیں اور کیا کچھ کرتے ہیں تو ہم انہیں برا سمجھتے ہیں۔ یہ بھی دیانت کا معیار ہو سکتا ہے۔ ہمیں اس سے بھی سبق مل سکتا ہے کہ فلاں بات اچھی ہے اور فلاں بری ہے۔ فلاں بات کرنے سے جس شخص کو عزت ملنی چاہئے تھی اسے عزت مل گئی ہے اور یہ اس کے ساتھ دیانت داری ہے۔ آپ نے دیانت کے ساتھ اس کا ذکر کیا، دیانت کے ساتھ اس کو عزت دی اور آپ نے اپنی دیانت داری کا ثبوت دیا۔ یہ بات زندگی کے ہر مرحلے پر اور زندگی کے ہر پہلو میں ضروری ہے اور بچپن سے ہی جب تک دیانت داری سکھائی نہ جائے انسان دیانت دار نہیں بن سکتا۔ یہ الگ بات ہے کہ زندگی کے کسی ایک حصے میں، کسی ایک منزل میں، بددیانتی کرتے کرتے اسے ایسی ٹھوکر لگے کہ اسے سبق مل جائے اور پھر وہ بددیانت نہ رہے۔ لیکن اگر بددیانتی سے بچنا ہے اور دوسروں کو بچانا ہے تو اس بات کی کوشش کی جانی چاہئے کہ بچپن ہی سے بچہ دیانت دار ہو۔ اپنی چیزوں کو اپنی سمجھے دوسروں کی چیزوں کو دوسروں کی سمجھے۔ جب کچھ واپس کرنے کے لئے لے تو واپس کرے اور دوسروں کو بھی اسی بات کی تلقین کرتا رہے۔

پس دیانت داری ایک ایسی چیز ہے جو انسان کو باعزت بناتی ہے لیکن اس کا آغاز بچپن ہی سے ہونا چاہئے۔ آپ نے دیکھا ہو گا کہ چوری کی عادت بچپن ہی سے پڑتی ہے۔ جھوٹ بولنے کی عادت بچپن ہی سے پڑتی ہے۔ اسی طرح بددیانتی کی عادت بھی بچپن ہی سے پڑتی ہے۔ اگر ہم نے بڑوں کو بددیانت نہیں دیکھنا اگر ہم نے بڑوں کو دیانت دار دیکھنا ہے تو انہیں بچپن ہی سے دیانت داری سکھانی چاہئے۔ جو اب بڑے ہو گئے ہیں۔ وہ کیا ہیں اور کیا نہیں ہیں، غور تو اس بات پر بھی ہو سکتا ہے لیکن آپ ان کی طرف دیکھئے جو ابھی بچے ہیں۔ اپنے بچوں کو بھی اور دوسروں کے بچوں کو بھی۔ کیونکہ سارے بچے قوم ہی کے بچے ہوتے ہیں۔ انہیں بددیانتی سے بچائیں۔ دیانت داری سکھائیں اور انہیں اس بات کا یقین دلائیں کہ دیانت داری انسان کے لئے بہت بڑی عزت کا باعث ہے۔

خدا کرے کہ ہم اپنے بچوں کو دیانت داری سکھا سکیں اور خدا کرے کہ ہم خود بھی سو فی صد دیانت دار بن جائیں۔ یہ ہماری عزت کا بھی سوال ہے اور معاشرے کی بھلائی کا بھی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اپنی خوشیاں، اپنے غم
ہنستے چہرے، آنکھیں نم
کوئی فرق نہیں ہے ہم میں
ہم ہیں تم، اور تم ہو ہم
بات کرو تو ایسی کرنا
سب کو کر دے تازہ دم

ابوالاقبال

خلافت لائبریری ربوہ

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 115

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نکس وامیکا' کیکٹسں کوکس' چنی نم آرس' کیوپرم' کالوسنتھ' سایکلیمن' کا عمومی اور کونیم کا تفصیلی تذکرہ

احمدی ہومیو پیتھوں کو شہد پر تحقیق کرنے کی تلقین

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ہومیو پیتھی کلاس میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے فرمودات کا خلاصہ
(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر115

نکس وامیکا اگر معدے میں کچھ تیزابیت ہو اور جو نروNerveجو سارے جسم میں پھرتی ہے اس کو آوارہ نرو کہتے ہیں۔ وہ دو حصوں میں بٹ جاتی ہے۔ ایک حصہ دل کو جاتا ہے ایک معدے کو۔ اس کا دو شاخہ ہے جو بہت بڑا اہم دو شاخہ ہے۔ بعض دفعہ معدے کی کیفیات کو دل میں منتقل کرتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ بعض دفعہ دل کی کیفیات کو معدے کی طرف۔

ہارٹ اٹیک یا معدے کی تکلیف

اس لئے کئی دفعہ ہوا ہے کہ بہت خطرناک ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ اور مریض صرف پیٹ درد بتا رہا ہے۔ اور تجربہ کار ڈاکٹر بھی اس وقت بالکل نہیں پہچان سکتے کہ دل کا حملہ ہے معدے کا نہیں۔ اس لئے جب تاخیر ہو جائے تو جان بھی ضائع ہو جاتی ہے۔ معدے کے ایک پہلو پہ بڑی سخت درد ہوتی ہے وہ پھر سارے اس حصے میں پھیلتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ لیکن کئی اس کی بعض علامتیں ہیں جس کو ڈاکٹر کو پہچاننا چاہئے۔ کئی ایسے مریض میرے سامنے آئے ہیں میں نے ان کو کہا کہ یہ تمہیں دل کی تکلیف ہے وہ کہتے ہیں نہیں جی! ڈاکٹر تو کہتا ہے تمہیں دل کی تکلیف ہے ہی نہیں۔ میں نے کہا جاؤ تم چلے جاؤ دل کی نکلے گی۔ کئی ڈاکٹر الٹ کرتے ہیں۔ دل سے احساس ہو رہا ہے کیونکہ جو نرو دل کی طرف جا رہی ہے وہ معدے کو بھی جا رہی ہے۔ معدے کی تکلیف کو دل کی طرف منتقل کرتی ہے۔ اس لئے سارا حصہ یا پہلو اور بازو بھی جکڑا جاتا ہے۔ انسان سمجھتا ہے کہ دل کی تکلیف ہے۔ کئی ایسے مریضوں کو میں نے کہا تمہیں دل کی تکلیف نہیں ہے سوال ہی نہیں۔ اور ہاسپٹل بھیجا۔ چیک ہونے کے بعد واپس آیا کوئی دل کی تکلیف نہیں تھی۔ اس کی پہچان بہت آسان ہے۔ جب دل کی تکلیف محسوس ہو رہی ہو تو اس مریض کو کہو کر تیز چل کے واپس آؤ اس کی نبض چلنے سے پہلے دیکھیں اور بعد میں بھی دیکھیں۔ تو دل کی تکلیف ہو تو اس کو فوراً فرق پڑتا ہے چلتے چلتے اس کو کمزوری محسوس ہوگی۔ اور بعض دفعہ چند قدم بھی بوجھل ہو جاتے ہیں۔ اور اگر معدے کی ہو تو درد اسی طرح رہے گی مگر وہ جب چل کے آتا ہے تو بالکل ٹھیک ہے فریش ہے۔ اس لئے نبض پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ جب تیزابیت ہو نکس وامیکا فوری دوا کے طور پر بہترین ہے۔ بلکہ کرانک کیسز میں بھی یہ فوری دوا کی طرح اثر کرتی ہے۔

(ایک سوال کے جواب میں حضرت صاحب نے فرمایا) خوف کا تو بہترین علاج ایکونائیٹ 1000 ہے۔

الرجی کا علاج بلکہ بعض صورتوں میں تو میں نے الرجی کے لئے بھی ایکونائیٹ کو اونچا استعمال کر کے دیکھا ہے۔ اور بعض دفعہ حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے۔ الرجیز عام ہیں۔ لیکن بعض دفعہ پہچانی نہیں جاتیں کہ کس چیز سے ہے۔ ایکونائیٹ اونچی طاقت سے شروع کریں کئی الرجیز بالکل فوراً چھوڑ دیتی ہیں۔ اس لئے جب الرجیز کے خلاف ایکونائیٹ استعمال کرنا ہو تو CM میں (ایک لاکھ کی طاقت میں) دیتا ہوں۔ CMایک خوراک اور پھر جو کچھ بچتا ہے الرجی کا وہ نسبتاً آسان بھی ہو جاتا ہے اور خوف کا Elementکم ہونے کی وجہ سے مریض کا علاج نسبتاً آسان اور ممکن بھی ہو جاتا ہے۔ ورنہ بعض دفعہ الرجی کا علاج تو بہت ہی مشکل کام ہے۔

کیکٹس تو بہت ہی اپنی نمایاں علامتوں سے پہچانا جاتا ہے۔ جو اس میں غیر معمولی زور کے ساتھ پائی جاتی ہے۔ Spasmsیوں مٹھی کی طرح جکڑا جاتا ہے۔ بعض ڈاکٹر کہتے ہیں جیسے پلاس کے اندر دبا دیا گیا ہو۔ یہ احساس بھی پیدا ہوتا ہے۔ دو سراری تان کے کھینچیں جس طرح سانپ بڑا اژدھا جو ہے وہ جکڑتا ہے پھر اپنے دائروں کو تنگ کرتا ہے۔ کیکٹس میں بھی ویسی ہی صورت پائی جاتی ہے۔ یہ جہاں Construction شروع کرے وہاں محسوس ہوتا ہے کہ اپنے دائروں کو تنگ کرتا جا رہا ہے۔ دل کی چوٹی کی دوا ہے۔ اور ہر وہ خوف' آواز' دھڑکا' جو دل پر پڑے اس میں کیکٹس بہت مفید دوا ہے۔ اور بعض لوگ تو اس کو دل کے لئے روٹین میں بھی دیتے ہیں۔

شدید پیٹ درد اس کاSpasmاتنا سخت ہوتا ہے کہ جب انتڑیوں میں درد ہو پیٹ میں درد ہو تو بہت کم دواؤں میں اتنی اچانک شدت پیدا ہوتی ہے۔ بیلاڈونا میں بھی اچانک پن ہے مگر کیکٹس میں جو درد کی تیزی ہے بیلاڈونا اس کا مقابلہ نہیں کرتا۔ ایک اور دوا ہے جو پیٹ درد میں اس کی یاد دلاتی ہے۔ وہ آگزیلک ایسڈ ہے۔ آگزیلک ایسڈ میں احساس اتنا شدید ہوتا ہے اتنا تیز ہو جاتا ہے کہ آگزیلک ایسڈ کا مریض جتنا وہ بیان کرتا ہے طاقت نہیں رہتی بیان کی بسا اوقات عورتیں ہوں تو بے ہوش ہو جاتی ہیں۔ بتاتے بتاتے کہ درد کیسی ہے۔ اور آگزیلک ایسڈ کی باقی علامتیں بالکل مختلف ہیں کیکٹس یاد رکھیں بنیادی طور پر یہ Spasmکی دوا ہے۔

پیشاب پر کنٹرول نہ ہونا پچھلی دفعہ میں نے یہ بھی بتایا تھا کہ بعض دفعہ مریض کو پیشاب پہ کنٹرول نہیں رہتا اور بچے خاص طور پر یا عورتیں ایسی بیماری کی شکایت کیا کرتی ہیں۔ بعض دفعہ کیکٹس ان کا علاج ہے۔ کیونکہ کیکٹس Spasm کی وجہ سے ایک دفعہ پیشاب کا احساس ہو تو پھر ایک دم Spasm کا جھٹکا لگتا ہے۔ اس کی وجہ سے خارج ہوتا ہے۔ مگر اور بھی دواؤں میں یہ علامتیں ہیں کریازوٹ میں بھی ہے۔ کہ پیشاب ایک دفعہ آجائے تو پھر برداشت نہیں ہوتا۔ کالی کارب میں یہ عمومی کمزوری ہے مسلز کی۔ اس میں بھی خاص طور پر وہ خواتین جن کے لئے پہلے بڑی مشکل Labourہوئی ہو ان کو یہ کمزوری لاحق ہو جاتی ہے۔ یہ ایک قسم کی فالجی کمزوری ہے۔ پیشاب آئے تو برداشت نہ ہو۔ بعض دفعہ اپنے کنٹرول کے ارادے سے پہلے ہی خارج بھی ہو جاتا ہے یہ ایسی علامتیں ذہن نشین کرلیں کیونکہ بعض دفعہ ایک چھوٹی سی علامت سے دوائی پہچانی جاتی ہے۔

کیکٹس کی ایک اور چیز بتائی تھی اور بھی بہت سی ہیں میں صرف خلاصہ دوہرا رہا ہوں۔ Long Fiberپر اس کا اثر نہیں ہے۔ ہے تو تھوڑا ہے۔ اس لئے وہ نروز جو بازو کے ساتھ چلتی ہیں یا کمر کے ساتھ اترتی ہیں۔ ان کا کالوسنتھ وغیرہ سے تعلق ہے کولوفائیلم سے تعلق ہے۔ کاسٹیکم سے تعلق ہے۔ کیکٹس میں وہ دردیں اگر پائی جائیں گی تو معمولی۔ حالانکہ اس کے مزاج میں تیزی پائی جاتی ہے۔ لیکن Long Fiber پہ اس کا اثر نہیں ہے۔ Circular فائبر یہ جو اخراجات کو روکنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اندر Lung کے گرد جو چھلے ہیں۔ ایسو فیگس میں جو چھلے ہیں۔ گردے کے نیچے اور ارد گرد غرض یہ کہ جہاں بھی منہ کے گرد یا کسی نالی میں چھلے ہوں جو اس مقصد کے لئے ہوں کہ اس کو دبائیں یا اس کو کھولیں۔ وہاں کے Spasm پر کیکٹس کا خاص اثر ہے۔ اور اس کے پیشاب میں جلن اور بہت ہی بعض دفعہ کتھرس کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہ ہے کیا چیز۔ یاد ہے؟ تھوہر' تھوہر کا پھل اور کہاں اگتا ہے اس کی جڑیں کلام الٰہی کے بیان کے مطابق جہنم میں ہیں۔ اور یہی علامتیں اس میں پائی جاتی ہیں۔ آگ سی لگ جاتی ہے بعض دفعہ اور بے قراری بے چینی اور بعض لوگ کیکٹس کا پھل کھاتے ہیں۔ سپین میں بھی کیکٹس کا پھل ہوتا ہے۔ بہت خوبصورت لگتا ہے بہت ہی پیارا دیکھنے میں سرخ رنگ کا اتنا دلچسپ ہے جہاں پہاڑیوں میں اگا ہوا ہو تو آدمی کے قدم رک جاتے ہیں اس کو دیکھنے کے لئے۔ وہیں کے لوگوں نے مجھے بتایا کہ پھل ہے اچھا لیکن زیادہ نہ کھا جانا میں نے کہا کیوں؟ انہوں نے کہا کھا لیا تو پھر پتہ چلے گا اور پیشاب کی تکلیفیں خاص طور پر انہوں نے بتائیں کہ اس سے پیدا ہوتی ہیں۔ اور ایسی ہی روحانی بیماریوں میں کیکٹس کی علامتیں ہیں۔ جو انہوں نے بتائی تھیں وہی علامتیں اس میں پائی جاتی ہیں۔ مگر دل والے خیال رکھیں کہ چوٹی کا استعمال Spasmمیں اور دل میں ہے۔

کوکس بہت لیسدار اور دھاگے دار مواد یہ بتایا ہوا ہے کوکس جو ہے اس کے انجمادات کلاٹس بھی ایسے ہی بنتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ دل کی بیماریوں میں کوکس بہت مفید ہے اگر رائٹ ونیٹریکل پر حملہ ہو۔ اس کا دل کے دائیں طرف سے تعلق ہے۔ اور وہاں یہ بہت بڑا کلاٹ بنا دیتا ہے۔ اور اگر فوری طور پر کوکس نہ دیا جائے تو اس کی وجہ سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ اس رائٹ سائیڈ کا ڈاکٹروں کو پتہ لگ جاتا ہے عام لوگوں کو ہومیو پیتھ کو پتا نہیں چلے گا یہ دل کے دائیں طرف کا حملہ ہے یا بائیں طرف کا۔ وہاں کلاٹ بن رہا ہو تو آرنیکا سے بھی پہلے کوکس دینا چاہئے۔ فوراً اس کو روک دے گا پھر آرنیکا اونچی طاقت میں دیں جلدی تحلیل ہو جاتا ہے۔

چنی نم آرس اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایسا مریض جس کو لمبی بیماریوں نے خصوصاً ملیریا جیسی بیماریوں نے بالکل کھوکھلا کر دیا ہو اس کا چہرہ بوڑھا ہو چکا ہو عمر خواہ چھوٹی ہی ہو۔ اور آنکھ کے نیچے کی جو ورم ہوتی ہے ایپس Apis جو شہد

ایک اچھی بات

جس جس قدر انسان تبدیلی کرتا جاتا ہے اسی قدر وہ ابدال کے زمرے میں داخل ہوتا جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی مکھی ہے اس کے کاٹنے سے آنکھوں کے نیچے پلپلی ورم آجاتی ہے۔ کیونکہ وہ گردے پر اثر کرتی ہے۔ اور اس کے اخراجات روکنے کی وجہ سے جو نچلا حصہ ہے اس میں ورم آتی ہے۔

اگر ایک آنکھ میں ہو تو عموماً اسی طرف کا گردہ متاثر ہوتا ہے اس میں جو ورم ہے۔ اس طرح کی نہیں ہے بلکہ تھیلا سا لٹک جاتا ہے۔ بعض آپ نے دیکھا ہوگا بعض بوڑھے نظر آنے والے لوگ ان کے آنکھوں کے نیچے تھیلے سے لٹک کر نیچے تک آجاتے ہیں۔ یہ چنی نم آرس کی علامت ہے۔ زرد چہرہ خون نہ بن رہا ہو۔ اور Pale بعض دفعہ مینڈک کے پیٹ کی طرح کا رنگ اور پیٹ نسبتاً بڑا لیکن کھال لٹکی ہوئی اور کوئی چیز ہضم نہ ہو بعض دفعہ کھانے کو دل نہیں چاہتا بھوک سخت لگتی ہے لیکن ہضم کی طاقت نہیں ہے۔ بے حد مختلف قسم کی بیماریاں سب اس میں اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ اگر اس مزاج کا مریض آپ پہچان لیں تو اس میں یہ کام کرتی ہے۔ بلیڈنگز جو رکنے کا نام نہ لیں پرانی ہو رہی ہوں ان میں بھی یہ کام آتا ہے لیکن بنیادی طور پر یہ دیکھیں کہ جگر خراب ہوتا ہے۔ انتڑیاں جواب دے دیتی ہوں۔ اور گردے پر گہرا اثر پڑا ہوتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسا لمبا عرصہ تک مریض ملیریا کا بیمار رہا ہو۔ تلی جواب دے جاتی ہے۔ اور پورا مریض بالکل بیٹھ جاتا ہے۔ میں نے چنی نم آرس کے بعض مریضوں کو دیکھا ہے۔ اگر چنی نم آرس میرے ذہن میں نہ آتی نہ دیتے تو میرا نہیں خیال کہ کوئی اور دوا ان کو سنبھال سکتی لیکن چنی نم آرس کی چند خوراکوں سے ہی اس میں جان پڑنی شروع ہو گئی بعد میں بتایا' ٹھیک تو نہیں ہوا اتنی جلدی' کیونکہ کرانک بیماری ہے۔ مگر چہرہ پہلے سے بہتر محسوس ہوتا ہے کچھ تھوڑا سا کھانے کو دل بھی چاہنے لگ گیا ہے۔ یا پیاس لگ گئی ہے۔ ایسی صورت میں چنی نم آرس چند مہینے مسلسل کھلانی پڑے گی اور اس کے بعد مریض پہچانا نہیں جا سکتا۔ بالکل کایا پلٹ جاتی ہے۔ یہ اس کا خلاصہ یاد رکھیں۔ باقی سارا دہرائی میں نہیں آسکتا۔ اور اگر پرانے ملیریا سے بھی یہ علامتیں پیدا ہوئی ہوں اس میں بھی یہ مفید ہے۔ چائنا اور آرسنک دونوں ملیریا کی چوٹی کی دوائیں ہیں۔ چائنا اور آرسنک دو ایسی دوائیں ہیں جن کا خون کے نظام کے درہم برہم ہونے سے بہت گہرا تعلق ہے۔ کرانک یعنی دائمی اور لمبے چلنے والے انیمیا یعنی خون کی کمی ان میں آرسنک بھی کام آتا ہے۔ اور چائنا بھی۔ خون بہہ جائے زیادہ اپریشن ہوئے ہوں۔ اور پھر انیمیا آکر ٹھہر جائے مگر اس کی بعض اور علامتیں ملنی چاہئیں۔ اس کے لئے چائنا بہترین دوا ہے اس لئے چنی نم آرس کا کمبی نیشن اس قسم کے گئے گزرے مریضوں کے لئے اچھا ہے جن کا نظام خون جواب دے چکا ہو۔ تلی اور جگر جواب دے گئے ہوں۔ اور عموماً ہر جگہ پر بداثر قائم ہو چکا ہو اس کا علاج 30 میں بہت اچھا ہے میں ہمیشہ اس کو 30 میں استعمال کرتا ہوں اور پہلے جب میں ربوہ میں تھا تو اس کا استعمال زیادہ ہوا کرتا تھا اب یہاں نسبتاً کم مریض آتے ہیں جرمنی میں ایسے مریض سامنے آتے ہیں۔ 30 میں دے کر میں ان کو Build کرتا ہوں۔ کھاتے کھاتے ایک دو مہینے میں پھر وہ عام انسان لگنے لگتے ہیں۔ اور اگر یہ دوا نہ ملے تو بے چارے بہت جلدی بوڑھے ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ پھر جسم میں مقابلے کی طاقت نہیں۔ کوئی بھی بیماری آئے گی تو لے بیٹھے گی ان کو۔ نقاہت زندگی سے بیزاری ان کے چہرے سے پھوٹتی ہے۔ اس لئے اس مریض کو پہچاننا مشکل نہیں ہے۔ اور یہ نقشہ ذہن میں جما لیں تو باقی نقشہ یاد کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ایسے مریض کی ہر بیماری میں یہ کام آئے گا۔

کیوپرم اس کی ایک چیز یاد رکھنی چاہئے سیکیوٹا ویروسا کا کیوپرم سے کیا تعلق ہے۔ Spasm کی ڈائریکشن۔ کیوپرم کا Spasm ہمیشہ کناروں سے شروع ہوتا ہے اور مرکز کی طرف حرکت کرتا ہے سیکیوٹا کا Spasm ہمیشہ سنٹر سے بیرونی حصوں کی طرف جاتا ہے۔ دماغ میں بھی اگر Spasmodic کیفیت ہو تو آہستہ آہستہ نیچے کناروں تک اترے گا گردن سے شروع ہو گا Lungs پر اثر کرے گا۔ اور نیچے تک اترتا چلا جائے گا۔ یہ سیکیوٹا ہے اور اگر مریض کو مرگی ہوئی ہے پہلے انگلیاں مڑی ہیں پھر ہاتھ اکٹھے ہوئے پھر یوں مڑ گیا ہے۔ یہ Typicle کیس کیوپرم کا ہے کیوپرم کی دوسری پہچان ہے کہ اس میں نیلاہٹ بھی آتی ہے سیکیوٹا میں نیلاہٹ سے زیادہ خون کی کمی سے جو کیفیت پیدا ہوتی ہے چہرہ زرد ہو جائے گا۔ اور Spasm بڑا سخت ہوتا ہے یہاں تک کہ گردن کو پیچھے کی طرف موڑ دیتا ہے۔

کالوستھ کی ایک علامت ایسی ہے جو آپ کو یاد رکھنی چاہئے بعض دفعہ ایک کرائسس کو دور کر دے گی اگر آپ کو یاد رہے باقی علامتیں نہ پتہ چلے۔ مثلاً دانت درد ہے۔ دانت کے درد میں بڑا مشکل ہوتا ہے اس کی دوا تلاش کرنا کیونکہ بہت سی دواؤں میں درد پایا جاتا ہے عام بیماری ہے۔ لیکن دانت درد سے تعلق والی جو دوائیں ہیں ان کی پہچان قسم کے لحاظ سے رکھیں پھر ایک دو ڈویژن کے بعد آپ صحیح دوا تک پہنچ سکتے ہیں۔ کالوستھ ان دواؤں میں سے ہے جنہیں سردی نقصان پہنچاتی ہے اور ٹکور سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس لئے دانت درد میں جہاں بھی سردی نقصان پہنچائے اور ٹکور سے فائدہ ہو اور بعض مریض اینٹ گرم کر کے اس کے اوپر سر رکھ دیتے ہیں۔ ایک یہ علامت ہے جو کالوستھ کی ہے۔ دوسری اس کی درد ٹیسوں کی صورت میں آتی ہے اور ٹیسوں کے دورے پڑتے ہیں۔ اور پھر کچھ عرصے کے لئے رک جائے گی یا مدھم ہو جائے گی۔ لیکن ہر اگلا دورہ پہلے سے زیادہ سخت ہو گا۔ ٹیس کے بعد جب اگلی ٹیس اٹھے گی پھر اس سے بھی زیادہ شدید ہو گی۔ تو جب یہ کیفیت ہو یہاں تک کہ دوا مل جائے یا بیماری خود وقتی طور پر دب جائے اس کے مریض کو یہ دورے پڑتے جاتے ہیں۔ پیٹ میں بھی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر اکثر بتاتے ہیں کہ کالوستھ میں آپ یوں ہو جائیں تو آرام آئے گا یہ بات نہیں ہے۔ دباؤ سے آرام اور یہ علامت ضروری ہے ہر دورہ ٹیس دار اور ہر اگلا دورہ پہلے سے بڑھتا جائے اور ٹکور سے آرام آئے۔

یہ تین چیزیں اکٹھی ہوں تو آپ پورے اعتماد کے ساتھ خدا کے فضل کے ساتھ کالوستھ دیں اور Fail نہیں کرتی میرے علم میں نہیں کہ یہ تین چیزیں اکٹھی پائی گئی ہوں اور کالوستھ نے جواب دے دیا ہو۔ بہت ہی خوش کرنے والا اثر پڑتا ہے مریض تھوڑی دیر میں کھل اٹھتا ہے کہ اب میں بالکل ٹھیک ہوں۔ ہمارے گھر میں بھی کئی دفعہ پیٹ درد ہوئی ہے۔ تو کالوستھ فوری اثر دکھاتی ہے۔

سائیکلیمن سائیکلیمن کس کو کہتے ہیں؟ چکر کو۔ تو یہ چکروں کی دوا ہے کاکولس کی طرح چکر کی دوا ہے. کاکولس کے چکروں میں اور اس کے چکر میں امتیازی بات کیا ہے۔؟ اس کے مریض کو حرکت سے نفرت Aversion ہے۔ کیونکہ درد بڑھتی ہے۔ حرکت سے Uneasiness ہوتی ہے۔ چکر ایسے ہیں کہ آدمی ان ایزی ہو جاتا ہے۔ اور درد بھی بڑھتی ہے۔ اس لئے اس کے چکروں کا جسمانی علامتوں سے تعلق ہے۔ کاکولس کے چکروں کا فالجی علامات سے تعلق ہے۔ اور زیادہ تر ذہنی ہیں۔ کاکولس کے چکر کا کسی درد سے تعلق نہیں لیکن سائیکلیمن Cyclemen میں بعض مریض تو یہ بھی نہیں بتا سکتے کہ چکر آرہے ہیں۔ مگر حرکت نہیں کر سکتے آنکھ کا ڈیلا بھی ہلائیں گے تو ان کی درد بڑھ جائے گی اور سر میں کھوکھلا پن اور ایک خلا سا واضح طور پر ہو گا چکر آتے ہیں۔ بعض مریض کہتے ہیں بس خالی خالی سا ہو جاتا ہے۔ حرکت سے نفرت کھلی ہوا سے نفرت باوجود اس کے کہ کھلی ہوا آرام پہنچاتی ہے۔ خون کی کمی مینسز کی بے قاعدگی Palpitation اور Weakness اور

Aggravation from exersion

جو بھی اس کو حرکت سے تکلیفیں ہیں ان میں کمزوری کا احساس اور بیماری میں Aggravation ان دو باتوں کو اچھی طرح باندھ لیں پھر یہ دوا پکڑی جا سکتی ہے۔ لیکن عام طور پر جب مریض آپ کے پاس آتے ہیں آپ کو یہ باتیں بتاتے نہیں۔ کس طرح ان سے باتیں نکلوانی ہیں یہ میں آخر پہ ختم کرنے کے بعد آؤں گا کہ کس طرح علامتوں سے دواؤں تک کا سفر کرنا ہے۔ سائیکلیمن میں مریض دو انتہاؤں میں گھومتا ہے یہ بھی چکر ہی ہیں۔ کبھی بہت باتیں کر رہا ہے انجوائے کر رہا ہے۔ اور کبھی Aversion ہو جاتی ہے اور بات بھول جاتا ہے۔ اور دماغ کی طرف خون پوری طرح حرکت نہیں کرتا۔ خوشی اس کی غم سے Alternate نہیں ہوتی بلکہ بدمزاجی سے Alternate ہوتی ہے۔ کئی مریض بڑا خوش خوش آ آ آہا۔ کبھی سخت بدمزاج ہو جاتا ہے۔ وہ باتیں جو اس کو اچھی لگ رہی تھیں وہ ایک دن ان سے بددل ہو جاتا ہے۔ ایسا Changeable مریض جو خوشی اور غم کے درمیان Alternate کرنے کی بجائے خوشی اور بدمزاجی کے درمیان چکر مارے وہ سائیکلیمن کا مریض ہے۔

سر میں جو درد کا دورہ ہوتا ہے۔ اس میں ایک قسم کا Stun کرتا ہے۔ اتنی شدت سے چوٹ مارتا ہے کہ لگتا ہے مریضہ پاگل ہو جائے گی اور وہ کہتی ہے کہ مجھے لگتا ہے۔ میرے Senses ختم ہو جائیں گے بے ہوش ہو جاؤں گی یا دماغ پر کنٹرول نہیں رہے گا یہ باتیں جب مریضہ کرے سر درد کی وجہ سے تو عموماً سائیکلیمن کی یاد دلاتی ہیں۔ سائیکلیمن بھی اس کی ایک دوا ہو سکتی ہے۔ اب چکر کا ایک تعلق میں نے آپ کو بتایا تھا Vision کمزور ہو جانے سے بھی ہے۔ ڈپلوپیہ Diplopia سے بھی ہے ایسا مریض جس کا Vision کمزور ہو جائے اور ایک کے دو دکھائی دینے لگیں اس کو بھی چکروں کا رجحان پیدا ہو جاتا ہے۔

اور اس میں ڈپلوپیہ پایا جاتا ہے۔ اور مائی اوپیا بھی پایا جاتا ہے۔ ایک طرف کا آدھا دکھائی دیتا ہے آدھا نہیں دیتا یہ سائیکلیمن ہے۔ بار بار سائیکلیمن دماغ میں لائیں کسی اور دوا کا نام نہ لے بیٹھنا کہیں۔ عموماً مریض بغیر پیاس کے ہوتا ہے۔ اور اس پہلو سے یہ معدے کی علامتیں Pulstilla پلسٹیلا سے ملتی ہیں۔ جو چیز پلسٹیلا کو نقصان پہنچائیں جو علامتیں پلسٹیلا میں پائی جاتی ہیں مثلاً پیاس نہیں ہوتی fats اور کریم وغیرہ بھی نقصان پہنچاتی ہے۔ وہی سائیکلیمن میں بھی پائی جاتی ہیں۔ اور ایک چیز یہ ہے کہ کافی اس کی دشمن ہے۔ سائیکلیمن کو پہچاننا ہو تو اس میں یہ بات بھی مد ہو جاتی ہے اس مریض کو کافی سے اسہال لگ جاتے ہیں۔ جو عام طور پر دوسری دواؤں میں نظر نہیں آتا۔ کافی سے دماغ کا Excite ہونا تو معلوم ہے لیکن یہ کہ اسہال لگ جائیں یا نرم اجابت شروع ہو جائے یہ اس کا خاصہ ہے۔ اور اس کی دوسری علامتیں بھی کافی پینے سے بگڑتی ہیں۔ اس لئے ایسا مریض بسا اوقات کافی پی لے تو موافق نہیں آتی۔ ایسے مریضوں کو اگر سائیکلیمن دی جائے تو کافی موافق آنے لگ جاتی ہے۔ کافی کی علامتیں بھی دور کرتا ہے کافی کے لئے مریض میں برداشت پیدا کر دیتا ہے۔

خواتین کی تکلیفوں میں پیریڈز کی ہر قسم کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ لیکن ہر دوا میں تو نہیں بیسیوں دوائیں ایسی ہیں جن میں لمبے تھوڑے زیادہ پہلے بھی آئے۔ دیر تک چلے یہ علامتیں اکثر آپ کو ملیں گی ان میں بڑا کنفیوژن ہے کس طرح پتہ چلے کہ اس مریض کے لئے کون سی دوا مفید ہو سکتی ہے۔ اس کے لئے آپ کو ہر دوا کی بعض خصوصی علامتوں کے ساتھ مرض کی گانٹھ باندھنی چاہئے تاکہ بجائے اس کے کہ ساری تفاصیل یہ جائیں چند باتیں پوچھ لیں مینسز کی خرابیوں کے ساتھ طبیعت میں اداسی پیدا ہو جائے رونے کے دورے شروع ہو جائیں تو دو دواؤں کی طرف دھیان جائے گا ایک پلسٹیلا اور ایک سائیکلیمن۔ پھر آپ ان دونوں میں فرق کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ Pulpitation بھی ہے مینسز کے دوران تکلیفیں جو بھی ہوں اگر اداسی کا دورہ رونے کا رجحان اور دل تیز دھڑکنے لگ جائے جب یہ چیزیں اکٹھی ہوں تو پلسٹیلا سے پہلے یہ ضروری ہے پھر پلسٹیلا کی طرح پر خون نہیں ہے۔ پلسٹیلا عموماً پر خون دوا ہے۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Trachea میں کھجلی کا احساس۔ کاکولس میں Flexes مسلز کی کمزوری پائی جاتی ہے۔ جب ٹانگیں اکٹھی کرنا ہو تو Flex کرنا مشکل ہے۔ Extend کرنا اتنا مشکل نہیں ہے۔ اس میں بھی Flexive مسلز کی بعض علامتیں پائی جاتی ہیں جو آپ کو یاد رکھنی چاہئیں۔ ایک تو یہ Sensation of Weakness کاکولس کی طرح اس میں بھی پائی جاتی ہے سائیکلیمن میں۔ کاکولس کا میں نے آپ کو کہا تھا کہ کچھ دیر کھلائیں تو کئی مریض ہیں۔ ہر مریض میں تو نہیں ہر مریض میں کمزوری کی الگ الگ علامتیں بھی ہیں۔ اگر کاکولس کی دوا ہو تو مریض بہت اچھی رپورٹ کرتا ہے۔ میری ٹانگوں میں میرے بازوؤں میں پہلے سے زیادہ جان آگئی ہے۔ اور محسوس ہوتا ہے کہ میں ٹون اپ Tone up ہو رہا ہوں۔ اس میں کمزوری اسی طرح کی پائی جاتی ہے۔ لیکن خاص طور پر ہاتھوں میں ایسی کمزوری کہ برتن گر رہے ہیں چیزیں گر رہی ہیں پیالی اٹھاؤ تو گر جاتی ہے مائیں بچوں کو بیچاروں کو گالیاں دیتی ہیں۔ کہ ہر چیز گرا دیتے ہو توڑ دیتے ہو گالیوں کی بجائے سائیکلیمن دی جائے تو زیادہ مفید ہے۔ آپ کو پلمبم بھی بتائی تھی۔ اگر ایسی علامتیں ہوں تو گھر کے روزمرہ کے جھگڑے ختم ہو جاتے ہیں۔ خوامخواہ مزاج بگڑتے ہیں آپس کے تعلقات خراب ہو جاتے ہیں۔

اصل دوا ڈھونڈ لیں منہ بھی میٹھا ہو جائے گا بجائے کڑوا ہونے کے اور آرام بھی آجائے گا۔ اس میں جو Flexes ہیں ان میں Pains ہوتی ہیں جو کاکولس میں نہیں۔ وہ مسلز جو اکٹھا کرنے کے کام آتے ہیں ان میں بغیر حرکت کے بھی Pain موجود ہوتی ہے۔ یہ میں بتا رہا ہوں۔ کاکولس میں تو جب آپ ٹانگ سیدھی کر کے یوں موڑیں گے تو کمزوری بھی اور درد بھی۔ اس لئے آہستہ آہستہ واپس لانی پڑتی ہے۔ اس میں کھڑے کھڑے بھی وہ درد رہتی ہے۔ حرکت سے اور بھی بڑھتی ہے۔ لیکن وہ مسلز جو اکٹھا کرنے میں ہیں ان میں اگر درد ہو تو سائیکلیمن دوا ہے۔

ایسی خارش جو بہت نمایاں خارش نہ ہو بلکہ جلد کی ایسی بے قراری جو یہاں خارش سے ذرا سا یوں کیا یہاں شروع ہو گئی یہاں کیا تو یہاں شروع ہو گئی۔ ایسے مریضوں کے ہاتھ چین سے نہیں رہ سکتے۔ کبھی یہاں کبھی وہاں میں نے کسی کا ذکر بھی کیا تھا نعیم کا تاکہ آپ کو یاد رہے۔

کونیم بھی چکروں کی دوا ہے سائیکلیمن کے چکر کمزوری کا احساس دلاتے ہیں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ دماغ خالی خالی سا ہے۔ دردوں پر اثر انداز ہوتی ہے لیکن کھلے چکر جو بالکل واضح طور پر محسوس ہوں وہ بیلاڈونا میں ہیں۔ جلسیمیم میں ہیں۔ کاکولس میں ہیں اور کونیم میں ہیں۔

کونیم کے چکر دوسرے چکروں سے اس طرح ممتاز ہوتے ہیں کہ کونیم میں بسا اوقات لیٹے ہوئے چکر زیادہ آتے ہیں۔ اور لیٹے ہوئے کی حرکت جو ہے وہ بہت تکلیف دہ ہے۔ ذرا سا سر یوں کیا اور چکر آگئے اور کونیم کا تعلق ایسی عورتوں سے ہے جن کے خاوند مثلاً حادثات میں جلدی فوت ہو جائیں یا کسی وجہ سے شادی نہ ہو سکے۔ تو ان کی جو بھی کیفیات Supress رہتی ہیں وہ اگر چکروں میں بدل جائیں تو کونیم اس کی دوا ہے۔ اور ایسی عورتوں کی نظر کی کمزوری کے لئے بھی کونیم دوا ہے۔ بس اب آپ کو تین باتیں بتا کر اس کی تفصیل بتاتا ہوں۔ ہاں ایک اہم بات نہیں بتائی تھی گلینڈز کی چوٹی کی دوا ہے۔ سختی پیدا کرتی ہے جگہ جگہ گانٹھیں پیدا ہو جائیں گی اور ان میں سختی ہو گی اور درد نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ وہ کینسر میں بدل کر آخری حد کو پہنچ جائیں۔ اس لئے کونیم بہت ہی خطرناک چیز ہے۔ کہ اس کی بیماری موجود ہونے کے باوجود آپ کو Warn نہیں کرتی۔ مثلاً معدے کے کینسر میں کونیم چوٹی کی دوا ہے جو بسا اوقات استعمال ہوتی ہے۔ لیکن مصیبت یہ ہے کہ جب مریض ابھی شفا پانے کی طاقت رکھتا ہو۔ اس وقت کونیم دیں تو فائدہ ہو گا۔ اگر دیر ہو جائے گی تو کونیم صرف آرام مہیا کر سکتا ہے۔ مریض فوراً لگتا ہے اب جو ڈوبا اس کی بجائے ابھر آئے گا نسبتاً زیادہ آسان زندگی ہو جائے گی۔ بعض دفعہ اتنا فرق بھی ڈال دیتی ہے لگتا ہے کہ کینسر غائب ہو گیا لیکن لیٹ علاج ہو کینسر کا خصوصاً معدے کا تو وہ غائب نہیں ہوتا کچھ دیر کے لئے دب جاتا ہے۔ اور اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ تین سے چار سال تک کونیم اس کے آرام کی مدت بڑھا دیتی ہے پھر دوبارہ ضرور حملہ ہوتا ہے۔ اور پھر تیزی کے ساتھ مریض کو لے جاتا ہے۔ اس لئے کونیم میں یہ یاد رکھیں اس کی دوسری علامتوں پر نظر رکھتے ہوئے وقت پر علاج شروع کریں خواہ آپ کو پتہ ہو یا نہ ہو کہ معدے کا کینسر ہے۔

اب میں آپ کو زیادہ تفصیل سے بتاتا ہوں۔ ٹھنڈ سے تکلیف بڑھتی ہے۔ جو گلینڈ ایک دفعہ سوج جائے وہ وہیں سوجا ہی رہ جاتا ہے۔ واپس اپنے سائز پر نہیں اترتا السر Ulcers کا رجحان ہے۔ اور السرز کے اردگرد وہ سخت سے چھلے بن جاتے ہیں۔ اور معدے میں بھی اس کا آغاز السر سے ہی ہوتا ہے۔ اور بگڑے ہوئے السر جو لمبا عرصہ تک ٹھیک نہ ہوں ان میں اگر کینسر بنے تو یہ کونیم کی شرارت لگتی ہے بسا اوقات اس کے السرز بھی زیادہ جلدی پہچانے نہیں جاتے۔ ہنجیریں کہتے ہیں پنجابی میں یہاں گردن کے دونوں طرف لڑیاں سی بن جاتی ہیں۔ سوجے ہوئے گلینڈز کی گلٹیوں کا ایک باقاعدہ سلسلہ شروع ہو جاتا ہے ان کو لمفیٹک گلینڈ ہر جگہ پھیلے ہوئے ہیں ہر جگہ لمفیٹک گلینڈز کی induration یعنی ان میں مادے کا بھر کر سخت کرنا اور سوجا دینا۔ یہ کونیم میں نمایاں طور پر پایا جاتا ہے۔ اور ایک دفعہ ہو جائے تو پھر وہیں کھڑی ہو جاتی ہے۔ ہر بیماری جب اس کو پیدا کرے گی تو اگلی بیماری اس کو بڑھائے گی۔ جب ٹھیک ہو جائے تو گلینڈ واپس نہیں آتے یہ خاص طور پر کونیم کا نشان ہے۔ گلے میں بھی کونیم کی یہی نشانی ہے۔ گلینڈز آرام میں بھی السریٹ کرتے ہیں۔ ویسٹ میں Nodules چھوٹی چھوٹی گانٹھیں۔

گلینڈز کا سوجنا اس کے علاوہ کونیم میں ایک علامت برائیٹا کارب والی بھی پائی جاتی ہے برائیٹا کارب میں جلد کے اندر چربی کی گلٹیاں بنتی ہیں۔ اور بعض مریضوں میں بڑی بڑی ہو کے بڑی بھدی دکھائی دیتی ہیں۔ لیکن اگر وہ برائیٹا کارب سے ٹھیک نہ ہوں تو بعض دوسری دوائیں ہیں جن کی طرف توجہ کرنی چاہئے بعض دفعہ چربی کی گلٹیاں نہیں ہوتیں وہ چھوٹے چھوٹے گلینڈز سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ جو جلد کے نیچے چھوٹے چھوٹے گلینڈز ہیں۔ اگر وہ سوجے ہوں تو ان کا لیمفیٹک گلینڈز سے فرق ہوتا ہے۔ کونیم گلینڈز کے سوجنے کی دوا ہے۔ بعضوں کے گٹھلیاں بن جاتی ہیں۔ وہ پھر مستقل رہ جاتی ہیں۔ ان میں کونیم شروع کرنا چاہئے شروع میں 30 اور رفتہ رفتہ اس کی پوٹینسی کو بڑھائیں اگر یہ گلینڈز کے سوجنے کی وجہ سے نظر آتی ہیں جگہ جگہ جلد کے ابھار بعض دفعہ ایسا شخص بہت ہی بدصورت ہو جاتا ہے یہ ساری جلد میں گٹھلیاں گومڑ جیسے بن جاتے ہیں۔ اگر ان میں ایک Regularity ریگولیٹری سی پائی جائے تو زیادہ تر امکان کونیم کا ہے۔ اگر Irregular لمف ہیں عموماً Faty Tumors ہیں۔

Malignant Effection گلینڈز کی میں بتا چکا ہوں صرف معدے کی نہیں صرف ہر جگہ نہیں باہر کی ذرا جلدی نظر آجاتی ہیں اس لئے وہاں مفید ہے کیونکہ جلدی مفید ثابت ہوتی ہے یہ کیونکہ ابتدائی سٹیج پر پکڑا جاتا ہے۔ کینسر کی گٹھلیاں اگر جلد پر ہوں یعنی جلد کے قریب ہوں اور پھٹ جائیں جس طرح السر پھٹ جاتے ہیں۔

شہد لوکل Application کے لئے کون سی چیز بہترین ہے؟ شہد۔ یہ تو اب میڈیکل سائنس کی بات ہے۔ باقاعدہ ایلوپیتھک میڈیکل سائنس یہ تسلیم کر چکی ہے کہ جہاں کوئی دوسرا کوئی مرہم کام نہیں کرتا وہاں شہد حیرت انگیز فائدہ دیتا ہے۔ بعض جنرل میں جو میڈیکل سائنس کے جرنل ہیں اس میں میں نے دیکھا تھا کہ بعض ڈاکٹر کہتے ہیں کہ یہ کیوریٹو بھی ہے۔ ہم نے ایسے Malignant السرز کو اور گلینڈز کو اور خراب ہوئے ہوئے گلینڈز کو صرف شہد کی Applications کروائی ہیں اور کچھ عرصہ کے بعد وہ کیور ہو گیا۔ جو شہد کے بارے میں ہے کہ فیہ شفاء للناس اس کی ہمیں ہمیشہ تلاش کرتے رہنا چاہئے کیونکہ ابھی تک شفا کا کوئی نظام شہد کے اردگرد نہیں پیدا ہوا۔ اتفاقاً کبھی شہد کی یہ خوبی مل گئی کبھی وہ مل گئی سلائیاں آنکھوں میں بھی ڈالی جائیں تو آنکھوں کے پرانے زخم بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اللہ کے فضل کے ساتھ کارنیا کے السرز تک اس کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ مگر جب خدا نے ذکر فرمایا ہے کہ فیہ شفاء للناس تو مجھے یقین ہے کہ اس کا پورا ایک سسٹم ہے۔ ابھی تک سسٹم تک ہماری رسائی نہیں ہوئی اس لئے آپ اپنے ہومیوپیتھک علاج کے دوران شہد پہ بھی ریسرچ کرتے رہیں جہاں موقع ملے۔ لیکن یہ یاد رکھنا ہو گا کہ فرمایا ہے کہ اس کے رنگ جدا جدا ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ ہر بیماری پہ اثر انداز نہیں ہو گا اس کا رنگوں سے کچھ تعلق ہے۔ اور رنگوں کا پھولوں سے اور موسموں سے بھی تعلق ہے اور علاقوں سے بھی تعلق ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ شہد اب ایک دوا نہیں بلکہ سینکڑوں دواؤں کی ایک نوع کا نام ہے اور ہر وہ ملک جہاں شہد پایا جاتا ہے اس کے فلورا کی سٹڈی سائنٹفک تحقیق ہے یہاں تک بازی سے کام نہیں ہو گا۔ وہاں کے شہروں کی تحقیق وہاں کے احمدیوں کا اولین فرض ہے۔ وہ یہ دیکھیں کہ کس موسم میں کون سا شہد بنتا ہے۔ کن پھولوں سے اور ان پھلوں اور پھولوں کا مزاج کیا ہے۔

بعض جگہ پرانی بوڑھیوں کی بتائی ہوئی دوائیں کہ یہ استعمال کر لو وہ استعمال کر لو بہت کارآمد ثابت ہوتی ہیں بعض دفعہ ریگولر ہسپتال سے وہ بہتر دوا دے دیتی ہیں۔ لیکن ہر ایک کی نہیں ماننی چاہئے کیونکہ جو بھی بڑھیا آپ کے پاس آئے گی عیادت کے لئے وہ ایک نیا نسخہ لے کے آتی ہے۔ اور اس کی تشخیص بھی الگ ہوتی ہے اس لئے یہ احتیاط کرنی چاہئے کہ بعض ملکوں میں جو یہ عادت ہے کہ اسے بھی سنا اس سے بھی سنا اس کے پیچھے نہ چلیں ان کے بیان کردہ نسخوں کو منظم طور پر استعمال کر کے جس طرح چین میں تحقیق ہوئی تھی اس طریق پر ہمیں بھی تحقیق کرنی چاہئے۔

ماؤزے تنگ کا احسان چین پر

ماؤزے تنگ کا چین پر جو دائم رہنے والا احسان ہے وہ کیمونزم نہیں ہے بلکہ ایک ہی احسان ہے کہ چینی ہربز Herbs یعنی جڑی بوٹیاں جو ہزاروں سال سے وہاں استعمال ہو رہی تھیں اور نئی ماڈرن سائنسز نے اور میڈیکل سسٹم نے ان کو بھلا دیا تھا اور ان کو کہانیاں سمجھا جانے لگا تھا۔ ماؤزے تنگ نے سارے ملک میں ریسرچ کروائی ہے تمام میڈیکل سٹوڈنٹس کے لئے فرض قرار دے دیا کہ وہ ایک سال کے لئے فیلڈ ورک کریں اور کہانیاں اکٹھی کریں ان دواؤں پر تحقیق کریں جو مفید پائیں ان کی رپورٹ کریں سنٹرل کونسل جو تھی سائنٹسٹ کی وہ ان پر غور کرتی تھی اس کا ایک فائدہ تو یہ ہوا کہ یہ ان کا جو بھاری بل تھا اس زمانے میں تو فارن ایکسچینج میں مغربی دواؤں کی قیمت ادا کرنا بہت مشکل کام تھا وہ آدھی دوائیں میٹریا میڈیکا سے انہوں نے نکال ہی دیں۔ کیونکہ ثابت ہو گیا کہ وہ دوائیں ایلوپیتھک معروف ڈرگ کے مقابل پر زیادہ بہتر ہیں۔ اور بالکل سستی دوائیں ہیں گھر کی دوائیں ہیں۔ دوسرا ان دواؤں میں ایسے ایسے اثر ملے ہیں جو دوسری ایلوپیتھک دواؤں کے خواب وخیال میں بھی نہیں تھی۔ مثلاً معدے کا آپریشن ہو رہا ہے کینسر ہے کاٹ کے پھینکا جا رہا ہے اس کے بعد ایک دوائی انجکٹ کر دیتے ہیں جو پینے میں بھی کام آتی ہے لیکن اس کو Inject کر دیتے ہیں۔ اس کے بعد آپریشن کے بعد متلی کا نام و نشان نہیں رہتا جو انتڑیاں اپریشن کے بعد رک جاتی ہیں بڑی بڑی مصیبت پڑتی ہے۔ بعضوں کے پیشاب رک جاتے ہیں۔ بعضوں کی انتڑیاں جکڑی جاتی ہیں۔ بالکل نارمل چلتی ہیں۔ ایک دن ایک منٹ کے لئے بھی کھانے کی احتیاط کی ضرورت نہیں رہتی۔ زخم کے پیش نظر بعد میں دودھ دیتے ہیں یہ الگ بات ہے لیکن دودھ ہضم کرتا ہے انتڑیاں چلتی ہیں۔ اس کو آگے چلاتی ہیں کوئی ہوا کا دباؤ نہیں بنتا۔ اب یہ لوکل جڑی بوٹیاں ہیں۔ جن کے اثر اس تحقیق کے بعد سامنے آئے ہیں۔ تو آپ چین کی بجائے ساری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا میں شہد کی قسموں پر تجربہ کریں اور آنکھیں کھول کر دیکھیں۔ اس علاقے میں کون سی بیماریاں ہیں۔ ان میں کوئی کسی وقت کا شہد اس ملک کا اگر مفید ہے بتایا جاتا ہو تو پتہ کریں اور خود بھی کئی دفعہ استعمال کیا کریں پھر شہد کے استعمال میں بھی فرق پڑے گا اور بھی کئی قسمیں بن جائیں گی۔ بعض دفعہ شہد کا چمچہ بھرے ہوئے شہد کا چمچہ پلانا مفید ہے بعض دفعہ Dilute شہد چنانچہ بلڈ پریشر وغیرہ کے لئے اگر ہلکا شہد کا شربت روزانہ صبح پیا جائے تو بہت مفید بتایا جاتا ہے یعنی تھوڑا سا شہد پانی میں گھول کے پئیں اب اس کے جو پانی میں گھلنے سے فرق پڑتے ہیں ہم تاثیر تو نہیں جانتے مگر فرق پڑتا ہے۔ گاڑھے شہد کا اور اثر ہے۔ اور ڈائیلیوٹ شہد کا اور اثر ہے۔ اس لحاظ سے آپ کو شہد پر تحقیق کرنی چاہئے یہ ہمارا ایک مذہبی فریضہ بھی ہے۔

اب کونیم کی باتیں

Trambling Jerking Twitching weakness

اور Typicle چکر یہ تصویر ہے سارے کونیم کی Bladder کمزور ہو جاتا ہے۔ Liver بڑا ہو جاتا ہے۔ اس میں بھی گٹھلیاں بننے کا رجحان پایا جاتا ہے۔

پراسٹیٹ ایک اس میں علامت آتی ہے جو آپ کو یاد رکھنی چاہئے وہ پراسٹیٹ کی خرابی کی علامت ہے۔ کتابوں میں لکھا نہیں ہوتا۔ یہ کہتے ہیں آدمی پیشاب پورا خارج نہیں کر سکتا۔ اور کچھ کرنے کے بعد موجود ہے لیکن پورا نہیں نکلتا یہ Typicle علامت ہے پراسٹیٹ Prostate کی خرابی کی۔ اور چونکہ کونیم میں کینسر بھی پایا جاتا ہے۔ اس لئے آغاز ہی میں کونیم ضرور دینی چاہئے خواہ باقی علامتیں ہوں یا نہ ہوں کیونکہ اگر کونیم وقت پر مل جائے وہ گٹھلیاں کینسر میں نہیں بدلیں گی۔ اور ایک دفعہ پراسٹیٹ Prostate کا کینسر ہو جائے تو بہت ہی خطرناک چیز ہے۔ ہو جائے تو پھر کونسی دوا میں نے بتائی تھی؟ اتفاق سے کل سلیشیا ایک لاکھ میں ہی وہ مریض آگیا جس کا میں نے بتایا تھا کہ ایڈز کا مریض بچہ جس کو اسہال بند نہیں ہو رہے تھے۔ باقی تو نمایاں فرق پڑ گیا تھا۔ اس کو میں نے چنی نم آرس دی تھی اور کل کی رپورٹ یہ تھی کہ حیرت انگیز فرق پڑا ہے۔ ابھی ہے تو اسہال ہی لیکن Exhaustive نہیں ہے۔ جس طرح پہلے تھے۔ اور صحت Improve کر گئی ہے وزن بڑھ گیا ہے۔ اگر ایڈز جیسی بیماری میں ہومیو پیتھک خدا کے فضل سے اتنا گہرا اثر رکھ سکتی ہے تو آپ کو پورے اعتماد سے اس کا علاج کرنا چاہئے۔ مگر یاد رکھیں ساری چابی تشخیص میں ہے۔ اور تشخیص مشکل ہے۔ اس لئے بہت سی باتیں سوچنی پڑتی ہیں بروقت صحیح چیز ذہن میں آ جائے تو پھر اللہ کے فضل سے باقی کام جسم خود کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی عطاء ہے کہ ہر بیماری سے نمٹنے کی صلاحیت جسم میں موجود ہے۔

دماغ پر اثرات اس میں جو دماغ پر اثر پڑتا ہے اس میں پہلے Weak Memory کا ہونا کونیم میں اور عمومی کمزوری جس سے Concentrate نہیں کر سکتا۔ یہاں تک کہ مینٹل پریشر سے Imbacility پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ بچہ جو نیم پاگل سا ہو پاگل پن تو نہیں ہے مگر پاگل پن سے پہلے جو مستقلاً پاگلوں والی حرکتیں ہیں کسی میں پائی جائیں اس کو Imbacile کہتے ہیں۔ نارمل عقل کا نہیں رہتا۔ بعض پیدائشی ہوتے ہیں۔ پیدائشی بیماریوں کی وجہ سے ہو جاتے ہیں۔ کونیم اگر دماغ پر اثر کرے تو Imbacile بنا دیتی ہے۔ اور اگر وقت پر اس کا علاج نہ کیا جائے تو Madness لے آتی ہے پھر لیکن اس کی Madness میں Passiveness ہے Voilence نہیں ہے شدت نہیں ہے حملہ زور کا نہیں ہے بلکہ بعض پاگل جو ہیں اپنے آپ شریف ہو جاتے ہیں بیٹھے رہتے ہیں۔ اپنے خیالوں میں گم ان کو چھیڑو گے تو بولیں گے Imbacile نہیں ہوتے پاگل ہوتے ہیں۔ Imbacile اور پاگل میں ایک فرق یہ ہے کہ Imbacile میں عام طور پر بھی بے وقوفوں والی حرکتیں رہتی ہیں۔ اس کے دماغ میں طاقت ہی اتنی نہیں ہوتی پاگل بعض دوسری باتوں میں بالکل ہوش منداور عقل کی باتیں کر رہا ہوتا ہے۔ سوائے اس پاگل پن کے دورے کے جو اس کو پکڑے رکھتا ہے۔ کسی نے کسی پاگل سے کوئی عقل کی بات کی تو اس نے حیران ہو کر کہا تم تو پاگل ہو تم نے یہ بات کیسے کر دی اس نے کہا پاگل ہوں احمق نہیں ہوں۔ تم احمق ہو۔ پاگل میں واقعی بعض دفعہ بڑی عقل کی باتیں ہوتی ہیں۔ Imbacile ایسی حرکتیں نہیں کرتا یہ میں آپ کو بتا رہا ہوں Imbacile جانوروں جیسی حرکتیں کرتا ہے۔ کونیم بسا اوقات Imbacile بنا دیتی ہے اگر اس کا وقت پہ علاج نہ ہو۔ اور Imbacility پھر بعض دفعہ پاگل پن میں بھی تبدیل ہو جاتی ہے۔ مگر Voilence نہیں ہے۔ اس کے پاگل پن میں دنیا کی ہر چیز سے بے تعلقی پیدا ہو جاتی ہے۔ کوئی دلچسپی نہیں رہی انسان اپنا گم سم بیٹھا ہوا ہے۔ چھیڑو گے تو بات کر دے گا مگر اداسی اور گہری اداسی اس کے پاگل پن کا خاص نشان ہے اور اس کے پاگل پن ہوں یا دوسری بیماریاں ہوں اس میں چودہ دن کا ایک چکر پایا جاتا ہے ہر چودہ دن کے بعد کونیم کی تکلیفوں میں نمایاں اضافہ پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ روٹیشن چودہ دنوں کی آرسنک میں بھی پائی جاتی ہے۔ مگر آرسنک باقی باتوں میں اس سے مختلف ہے۔ اور پاگل پن کے سوا اس میں Vexation بھی ہے پاگل پن میں تو یہ کسی سے نہیں لڑتا عموماً خاموش رہتا ہے۔ اداس رہتا ہے۔ لیکن جب یہ پاگل پن نہ ہو تو اس سے پہلے Vexation کہتے ہیں چڑ جانا کسی چیز سے جلدی اکتا جانا بیزار ہو جانا اور اس کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے غصے پیدا ہوتے ہیں۔ مگر وہ بھی Voilent نہیں ہوتے۔ کیموملا کی طرح کے غصے نہیں ہیں مگر چھوٹی چھوٹی باتوں سے تنگ آ جانا کہ کیا تم نے بکواس لگائی ہوئی ہے۔ اس طرح کہہ دیتے ہیں لوگ۔ چھوڑو دفع کرو گھبراتا ہے۔ بے چین ہو جاتا ہے۔ یہ نرم نرم قسم کی بے چینی اور اکتاہٹ یہ کونیم کی نشانی ہے۔ کونیم کے اندر ایک مسلمانوں والی علامت ہے وہ کیا ہے؟

کونیم کا مریض شراب کو تو برداشت ہی نہیں کر سکتا۔ عام طور پر Beer جو جرمنی میں عام چلتی ہے یہ Beer کا گھونٹ بھی نہیں بھر سکتا۔ اور اس پہلو سے کونیم پکا مسلمان ہے۔

ooo

یاد رفتگان

محترم پروفیسر محمد عثمان صاحب صدیقی

بشیر احمد صدیقی

خاکسار کے بڑے بھائی جان پروفیسر محمد عثمان صاحب صدیقی مربی اٹلی و مغربی افریقہ مورخہ 8۔ اگست 1997ء کو بروز جمعہ خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ آپ کی عمر 78 سال تھی۔ آپ حضرت حکیم محمد صدیق صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کے بیٹے تھے۔ بچپن سے ہی آپ ایک روحانی دینی شخصیت تھے۔ کلام الہی سے بڑا پیار تھا۔ بے شمار دوست اور خواتین آپ سے کلام الہی پڑھنے اور اس کا ترجمہ سیکھنے آتے۔ قادیان بیت الاقصیٰ میں ظہر کی عبادت کے بعد درس سے قبل ایک سیپارہ روزانہ صاف صحیح تلفظ سے سناتے۔ قادیان میں ہی بیت دارالبرکات میں درس دیتے۔ بچپن کے زمانہ میں مالی پریشانی بھی دیکھی لیکن نہایت متوکل صابر شاکر کسی کے سامنے کبھی اپنی تکلیف کا اظہار نہ کیا۔ قادیان مدرسہ احمدیہ میں حدیث کے استاد رہے۔ پھر قدرت ثانیہ کے مظہر ثانی نے آپ کو اٹلی کے لئے مربی منتخب کیا اور قادیان سے شادی کے کچھ عرصہ بعد دیگر مربیان کے ہمراہ اٹلی کے لئے روانہ ہوئے اٹلی اور مغربی افریقہ میں نہایت کامیاب داعی الی اللہ کے فرائض سرانجام دیئے ملکی تقسیم کے بعد واپس تشریف لائے۔

آپ نے لمبے عرصے تک سلسلہ کی خدمت کی۔ ایم اے اسلامیات ایم اے عربی تھے۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ گھٹیالیاں کالج اور نصرت گرلز کالج ربوہ میں عربی اور اسلامیات کے مضامین پڑھاتے رہے۔ ایسے دل نشیں انداز میں پڑھاتے۔ عمدہ نصائح' آئندہ کام آنے والی مفید باتوں کو ایسے بیان فرماتے کہ پڑھنے والے آپ کے گرویدہ بن جاتے طلباء میں ایک خاص عزت کا مقام رکھتے تھے۔ محلہ دارالرحمت وسطی کے صدر رہے لیکن اپنے عہدہ کا اظہار نہ کرتے۔ نہایت کامیابی اور محنت سے محلہ کا کام کرتے۔

اردو' انگریزی' عربی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ نہایت دلکش خوبصورت انداز میں لکھتے' ماہنامہ الفرقان اور ہفتہ وار لاہور میں آپ کا منظوم عربی کلام اکثر شائع ہوتا۔ عبادات کے پابند ایسے عبادت گزار ایسی درویشانہ سادہ طبیعت کہ دیکھنے والا آپ کی بزرگی سے بڑا متاثر ہوتا۔

سفید سرخی مائل رنگت۔ لمبا قد۔ منکسر المزاج' نہایت سادہ جھکی نظریں۔ پروقار چال نہایت عالم فاضل انسان تھے۔ کبھی اپنے علم کا اظہار نہ کیا۔ خاکساری انکساری استری کپڑے اور جوتے پالش سے بے نیاز گھر کے دھلے اجلے صاف ستھرے کپڑے پہنتے۔

والدین کی خدمت بہن بھائیوں سے پیار اور اطاعت کا اعلیٰ نمونہ یہ تھا کہ روزانہ والدین کی زندگی تک لمبا فاصلہ طے کر کے پیدل ملاقات کو جاتے۔ خاکسار کے گھر روزانہ آتے۔ بڑے دعا کرنے والے۔ خدمت کرنے والے بزرگانہ شخصیت تھے۔ دنیاداری سے بے نیاز' دنیا کے مال و متاع سے دور لیکن اللہ کریم نے آپ کو ہر نعمت سے نوازا مالی وسعت عطاء کی نیک اولاد دی۔

خاکسار ریٹائرمنٹ کے بعد دس سال سے لاہور میں مقیم ہے۔ ہر ماہ ربوہ آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کا شوق ہوتا۔ بڑے پیار محبت سے پیش آتے بہت دیر تک آپ کی مجلس سے مستفید ہوتا۔ پیاری دھیمی پروقار سادہ گفتگو سے واقعات سناتے۔ سلسلہ احمدیہ اور حضرت امام جماعت سے بے پناہ محبت کا اظہار کرتے۔ خاکسار کے بیٹے شکیل احمد صدیقی کے مربی بننے پر بڑی خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ کبھی کسی بیماری یا تکلیف کا اظہار نہ کرتے۔ آخری دنوں کسی بیماری کسی تکلیف کا اظہار نہ کیا کوئی تکلیف ظاہر نہ کی نہ پریشان نظر آئے۔ بیماری میں آپ کا بیٹا خلیل احمد بمعہ فیملی جرمنی سے پہنچ گیا اور نہایت عظیم مالی خدمت کا حق ادا کیا اور ہر قسم کا علاج معالجہ کیا سب عزیزان جنازہ میں شامل ہوئے۔ نہایت خاموشی پروقار چہرہ سے خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس درویش صفت شخصیت کو جنت میں اعلیٰ مقام عطاء فرماوے۔ آمین

ooo

تحریک جدید کی ذمہ داریاں اور مخلصین جماعت کا فرض

○ تحریک جدید کی عالمگیر ذمہ داریاں تقاضا کرتی ہیں کہ مخلصین جماعت اپنے پیارے امام کی خدمت میں تحریک جدید کے سال نو کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کریں۔ وعدہ پیش کرتے وقت حضرت صاحب کے خطبہ بتاریخ 97-10-31 میں سے حسب ذیل پر معارف ارشادات مد نظر رکھیں۔

فرمایا۔ تقویٰ کی توفیق ڈھونڈتے رہو۔۔

خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے مغفرت کا اجر ملتا ہے۔ جو بھی اپنے نفس کے بخل سے بچایا جائے گا فلاح پائے گا۔ ان پر معارف ارشادات کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنی پیشکش کو تقویٰ کے اتنے اعلیٰ معیار پر قائم کریں کہ مغفرت کا اجر نصیب ہو جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

عشرہ وصولی وقف جدید

28-نومبر تا 7-دسمبر 1997ء

○ امراء صدر صاحبان و سیکرٹریان مال وقف جدید سے ضروری گذارش

☆ یہ تسلی کرلیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے۔ مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کے لئے تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدے ہیں اور نہ ادائیگی ہی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگرپارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے اس مد کا نام "امداد مراکز نگرپارکر" ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ وصول شدہ رقوم بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

احباب کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل سے مالی سال برکتوں سے اختتام پزیر فرمائے۔ اور جملہ مجاہدین وقف جدید کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔

(ناظم مال وقف جدید)

بقیہ صفحہ 1

روا رکھیں جو دستر خوان پر بیٹھے ہوئے شخص جانوروں سے کرتے ہیں۔ کہ جو بچ گیا وہ ان کو ڈال دیا۔ اس کے لئے پہلی ضرورت ہے کہ اپنی تربیت کریں۔ اور دوسری یہ کہ مرکز کے قریب اصلاح کریں۔ مسیحیت کی تباہی کا یہی باعث ہوا۔ کہ یورشلم خالی تھا۔ مگر اناطولیہ اور روما وغیرہ علاقوں میں عیسائیت قائم ہو گئی اس کے مقابلہ میں اسلام کا عروج اس طرح ہوا۔ کہ مرکز پہلے مضبوط ہوا۔ جب لاکھوں عرب مسلمان ہو گئے۔ پھر دیگر علاقوں میں اسلام پھیلا۔ اگر ہماری حالت مسیحیت کے مشابہ ہوئی تو ہمارے لئے خطرہ ہے۔ اس لئے ضرورت ہے کہ مرکز کو مضبوط اور اس کے اردگرد کے علاقہ میں اپنی اشاعت کریں۔

اس کے بعد ایک خوش خبری سناتا ہوں۔ جو آج ہی تار کے ذریعہ آئی ہے۔ ماسٹر عبدالرحیم صاحب دورہ کرتے ہوئے لیگوس کے علاقہ میں پہنچے۔ یہاں پہلے سے ایک سو کے قریب آدمی احمدی تھے۔ یہاں کے لوگ مختلف فرقوں میں منقسم تھے۔ اور ان میں احمدیت کی طرف توجہ پائی جاتی تھی۔ جماعت کے تعلقات کا بھی اثر تھا۔ ان کی خواہش تھی کہ وہاں احمدی مربی جائے۔ یہاں کے دس ہزار آدمی سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں۔ جس کے متعلق ماسٹر صاحب کی طرف سے آج تار موصول ہوا ہے۔ یہ خوشی کی بات ہے۔ ہم اس سے خوش ہیں۔ اور جیسا کہ (کلام الٰہی) نے سکھایا ہے۔ کہ (-) ہم اللہ کی تسبیح کرتے ہیں۔ یہ اللہ کی مہربانی اور خاص فضل ہے۔ جو وہ ہماری کوشش کے بغیر کر رہا ہے۔ لیکن اس سے ہمارے فرائض میں زیادتی ہو گئی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ان کی تعلیم و تربیت کریں۔ ورنہ جس طرح وہ لوگ وحشی کہلاتے تھے۔ اب احمدی وحشی کہلائیں گے۔ لاکھوں انسان سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ لیکن ان کی تربیت کے لئے بھی لاکھوں مربیوں کی ضرورت ہے۔ اس پر توجہ کرو۔ اور سستی ترک کرو۔ اور اپنے اردگرد کے علاقوں کو فتح کرنے کی پوری کوشش کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو۔

(از خطبہ 17-جون 1921ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 11-نومبر 1997ء

12-00 رات - جرمن سروس۔
1-00 اردو کلاس۔
2-00 تعلیم دین حق - روحانی خزائن۔
3-00 ہومیو پیتھی کلاس - حضرت صاحب کے ساتھ۔
4-00 نارویجین زبان سیکھئے۔
5-05 تلاوت - حدیث - خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر - حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
6-00 لقاء مع العرب۔
7-00 سپورٹس - آل ربوہ والی بال ٹورنامنٹ۔
8-00 اردو کلاس۔
9-00 نارویجین زبان سیکھئے۔
10-00 ہومیو پیتھی کلاس - حضرت صاحب کے ساتھ۔
11-05 تلاوت - حدیث - خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر - حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
12-00 پشتو پروگرام۔
1-00 تعلیم دین حق - روحانی خزائن۔
2-00 لقاء مع العرب۔
3-00 اردو کلاس۔
4-00 طبی معاملات - "بلڈ ٹرانسفیوژن" (پروگرام نمبر 1) - مہمان - ڈاکٹر اکرم وقار صاحب - میزبان - ڈاکٹر سہیل احمد۔
4-30 مذاکرہ - کلام الٰہی کو سکھانا اور پڑھانا۔
5-05 تلاوت - حدیث - خبریں۔
5-30 فرنچ زبان سیکھئے۔
6-00 انڈونیشین پروگرام۔
7-00 بنگالی پروگرام۔
8-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔
9-00 لقاء مع العرب۔
10-00 نارویجین پروگرام۔
11-05 تلاوت - حدیث - خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔

اعلان دار القضاء

○ (مکرم منصور احمد صاحب بابت ترکہ مکرم احمد علی صاحب)

مکرم منصور احمد صاحب آف نفیس نگر سندھ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم احمد علی صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 11/3 دار الیمن ربوہ برقبہ دو کنال میں سے ان کا حصہ 11 مرلہ 117 م ف ہے۔ یہ حصہ انکے ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) مکرم نذیر احمد صاحب (پسر)
(2) مکرم رشید احمد صاحب (پسر)
(3) مکرم منصور احمد صاحب (پسر)
(4) محترمہ مقبولاں بیگم صاحبہ (دختر) وفات یافتہ

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس (30) یوم کے اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرم ناصر احمد صاحب ولد مکرم عبد الرحمان صاحب سٹھیالوی (وفات یافتہ) دار النصر شرقی ربوہ بعمر 55 سال مورخہ 97-11-1 کو وفات پا گئے ہیں۔ بعد ظہر جنازہ بیت المہدی گولبازار ربوہ میں مکرم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے پڑھایا اور بعد تدفین دعا مکرم منصور احمد صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

○ مکرم شمیم اختر صاحبہ بیوہ مکرم پیر حمید اللہ ہاشمی صاحب (وفات یافتہ) مورخہ 27-26-اکتوبر کی درمیانی رات عادل ہسپتال لاہور میں طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ ان کی میت اسی روز ربوہ لائی گئی جہاں محترم مربی صاحب وقف نو مکرم ناصر احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ ان کی عمر 56 سال تھی۔ قبر تیار ہونے پر محترم کمانڈر شمیم احمد صاحب نے دعا کروائی۔ احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

اعلان

○ گذشتہ کچھ عرصہ میں پنجاب یونیورسٹی، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں مختلف پروگرام میں داخلے ہوئے ہیں۔ جن طلبہ نے ان اداروں میں داخلہ حاصل کیا ہو وہ اپنے شعبہ کا آخری اوپن میرٹ اور اپنے کوائف (ایڈریس وغیرہ) سے نظارت ہذا کو مطلع کریں۔

اعلان داخلہ

○ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد نے سمسٹر بہار 1998ء کے لئے مندرجہ ذیل پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

1- ایم فل (ایجوکیشن EPM، فاصلاتی تعلیم۔ ٹیچر ایجوکیشن)
2- ایم اے (ایجوکیشنل پلیننگ اینڈ مینیجمنٹ، ماس کمیونیکیشن، سپیشل ایجوکیشن MBA-TEFL
3- بیچلرز (بی کام۔ ابلاغ عامہ۔ لائبریری اینڈ انفارمیشن۔ عمومی BBA)
4- کمپیوٹر سائنس (DCS-DCM-BCS)
5- انٹرمیڈیٹ پروگرام (عمومی۔ فیملی اینڈ ہیلتھ۔ ہوم اکنامکس۔ آئی کام)
6- میٹرک (صرف خواتین کے لئے)
7- ٹی ٹی پروگرام۔
8- شارٹ تعلیمی پروگرام۔
9- ٹیکنیکل اور ووکیشنل کورسز

داخلہ فارم وغیرہ علاقائی دفاتر جن کی تفصیل 3-نومبر کی اخبار خبریں میں آئی ہے سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5-دسمبر اور لیٹ فیس کے ساتھ 17 دسمبر 1997ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

امداد طلباء
مخیّر احباب کی خدمت میں ضروری گذارش

شعبہ امداد طلباء اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے۔ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جاسکے۔

امید ہے تمام مخیر احباب اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے۔ یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

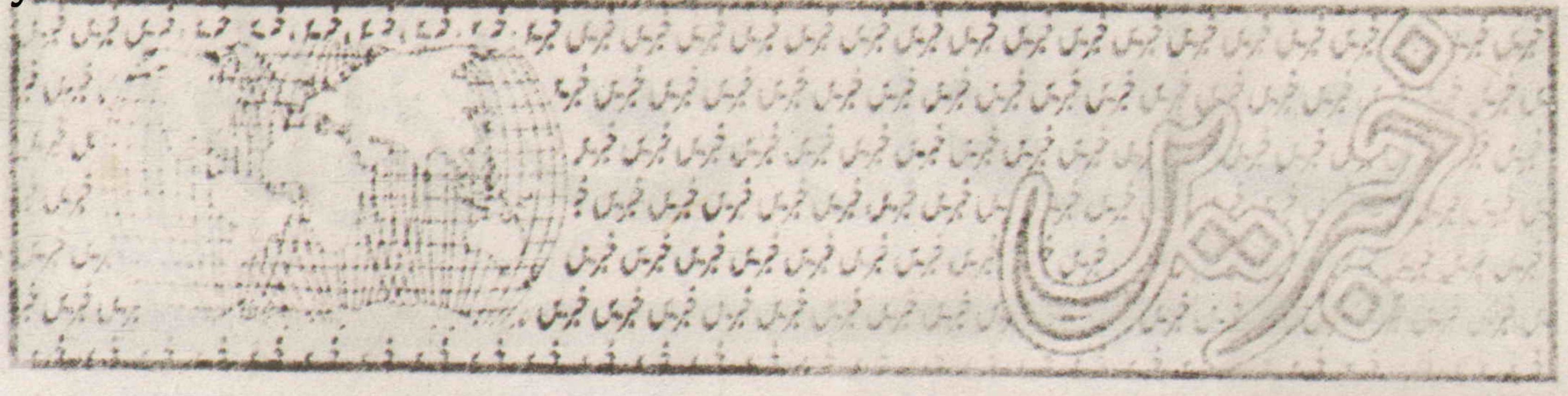

ربوہ: 11- نومبر-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 17 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 21 درجے سنٹی گریڈ

○ جمعیت علماء اسلام (س) پنجاب کے قائمقام جنرل سیکرٹری انجمن شہریان حاصل پور کے صدر سابق چیئرمین بلدیہ حاصل پور اور معروف قانون دان ندیم اقبال ایڈووکیٹ کو قتل کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے واردات کے فوری بعد ملزم گرفتار کر لئے۔ حاصل پور میں قتل کے خلاف مظاہرے اور ہڑتال کی گئی۔ مقتول 12 بجے دوپہر اپنے چیمبر میں بیٹھے تھے کہ موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں نے اندر داخل ہو کر کلاشنکوف سے فائرنگ کر دی۔ ایم پی اے افضل گل کے ماموں مقصود گل ایڈووکیٹ بھی دفتر میں موجود تھے۔ جو گولیاں لگنے سے شدید زخمی ہو گئے۔

○ وزیراعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ مذہبی جماعتوں پر پابندی نہیں لگائی جائے گی۔ کسی کو قومی یکجہتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو تباہ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ نفاذ اسلام کے لئے علماء کی تجاویز کا خیر مقدم کریں گے۔ وزیراعظم نے یہ بات مولانا عبدالستار خان نیازی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت علماء کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ علماء فرقہ واریت کی لعنت ختم کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

○ وفاقی وزیر شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد نواز شریف وعدے پورے کرنا چاہتے ہیں مگر حالات ٹھیک نہیں ہیں۔ اڑھائی ماہ ہم نے غیر ضروری لڑائی لڑی۔ اب ہم سب کو اس کی ذمہ داری قبول کرنی چاہئے۔ کسی نے بھی غلطی کی تو نقصان ملک کو ہو گا۔ جناح باغ میں گفتگو کرتے ہوئے شیخ رشید نے کہا کہ محترمہ بے نظیر بھٹو گزری ہوئی داستان ہیں ان کی سیاست ہمیشہ کے لئے ختم ہو چکی ہے۔

○ سپریم کورٹ کے سینیئر جج مسٹر جسٹس فضل الٰہی خان نے کہا ہے کہ ہمارا چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس سجاد علی شاہ سے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ ججوں کی تقرریاں چیف جسٹس کا صوابدیدی اختیار ہے۔ فاضل جج نے نمائندہ "جنگ" کو انٹرویو دیتے ہوئے یہ بات کہی ہے۔ ان دنوں چیف الیکشن کمشنر کے عہدہ پر تقرر کے لئے جسٹس فضل الٰہی خان کا نام بھی سامنے آیا ہے۔ فاضل جج نے کہا ہے کہ میرا ذاتی نکتہ نظر یہ ہے کہ سپریم کورٹ کو اخبارات میں آنا ہی نہیں چاہئے۔ حتیٰ کہ اس کا نام بھی اخباروں میں شائع نہ ہو۔ کیونکہ اخبارات باتوں کو اچھالتے ہیں۔

○ اطلاعات اور فروغ کے وفاقی وزیر مشاہد حسین نے کہا ہے کہ پاکستان میں پریس مکمل طور پر آزاد ہے اور حکومت کی طرف سے کوئی سنسر شپ نہیں ہے۔ صحافیوں کی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت اخبارات کو ایڈوائس نہیں دیتی کہ یہ لکھیں اور یہ نہ لکھیں۔ صرف ایک صحافی کو ملکی سلامتی کے خلاف سرگرمیوں پر گرفتار کیا گیا۔

○ لاہور میں کھیلا جانے والا کرکٹ میچ "آزادی کپ" ورلڈ چیمپئن کو ہرا کر جنوبی افریقہ نے جیت لیا ہے۔ سری لنکا سات وکٹوں پر 209 رنز بنا سکی۔ افریقہ نے مطلوبہ سکور چھ وکٹوں پر پورا کر لیا۔ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے بھی لاہور پہنچ کر میچ دیکھا۔ اور ٹیموں میں انعامات تقسیم کئے۔

○ موٹروے کے افتتاحی پروگرام کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ وزیراعظم محمد نواز شریف 26۔ نومبر کو دس بجے لاہور کی بجائے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے قریب ترنول سے افتتاح کریں گے۔

○ کراچی میں جھگیوں میں آگ لگنے سے 3۔ افراد زندہ جل گئے ہیں۔

○ حکومت نے توہین عدالت کیس کی پیروی کرنے کے لئے آئینی معاملات کے ماہر اور معروف قانون دان ایس ایم ظفر سے رابطہ کیا ہے۔

○ 26۔ نومبر کو موٹروے کا افتتاح مشکل ہو گیا ہے۔ اخباری رپورٹ کے مطابق 10 پل نامکمل ہیں۔ طالب والا پل کی پوری سائڈ نہیں بن سکی۔ کرولی پل پر 2 ماہ کا کام باقی ہے۔ ہوٹلوں' پٹرول پمپوں کی تعمیر کا کام ادھورا ہے۔ کرولی سے اسلام آباد تک ناقص تعمیر کے باعث کافی حصہ ناکارہ ہو چکا ہے۔ پنڈ دادنخان اور للہ جانے والے سب وے بھی نامکمل ہیں۔

○ امامیہ کالونی پولیس چوکی کے قریب کار سوار ڈاکوؤں نے بارات کی دو بسوں کو روک کر پچاس لاکھ روپے مالیت کے زیورات اور نقدی لوٹ لی ہے۔ ڈاکو اسلام آباد سے لاہور آنے والی بارات کی دو بسوں کو گن پوائنٹ پر ویرانہ میں لے گئے اور باراتیوں سے نقدی زیورات چھین لئے دلہا دلہن الگ کار میں لاہور جانے کی وجہ سے محفوظ رہے۔

○ دفتر وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر پر آگے بڑھے بغیر بھارت سے اگلے ماہ مذاکرات نہیں ہوں گے۔ تعلقات بہتر بنانے میں بڑی رکاوٹ کشمیر کا مسئلہ ہے۔

○ پاکستان مسلم لیگ (ج) کے سربراہ حامد ناصر چٹھہ نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد نواز شریف جعلی بھاری مینڈیٹ کے زعم میں عدلیہ کی توہین کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ وہ اقتدار کے نشہ میں سپریم کورٹ جیسے ادارے کے تقدس کو پامال کر رہے ہیں۔ ان کی آمرانہ پالیسیوں کی وجہ سے پاکستان کے قریبی دوست ممالک پیچھے ہٹتے جا رہے ہیں۔

○ مرکز الدعوۃ الارشاد کے امیر حافظ محمد سعید نے کہا ہے کہ کافر ایٹم بم سے نہیں بلکہ اسلامی جہاد سے ڈرتا ہے۔ اسلام اجازت نہیں دیتا ورنہ لاکھوں افراد حکومت کے خلاف کھڑے ہو سکتے ہیں۔ تفرقہ بازی اور پارٹی بازی کے خلاف ہیں۔ ہم چاہتے ہیں مسلمان متحد ہو کر میدان میں آئیں۔ تمام جھگڑے جمہوری نظام کی بدولت ہیں۔

○ سندھ کابینہ میں نصیر خان کھوسہ نے وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا ہے۔ کابینہ میں مزید توسیع کی جائے گی۔

○ شیعہ جماعتوں اور تنظیموں نے "شوریٰ وحدت اسلامی" کے نام سے مشترکہ پلیٹ فارم بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

○ وزیر مواصلات محمد اعظم خان ہوتی نے کہا ہے کہ آئندہ سال 10 لاکھ ٹیلیفون اور ڈیڑھ لاکھ انٹرنیٹ کنکشن دیئے جائیں گے۔

○ حکومت نے جنرل سیلز ٹیکس کے نفاذ کی تاریخ میں توسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر خزانہ نے یہ فیصلہ انجمن تاجران آل پاکستان کے عہدیداروں سے بات چیت کے بعد کیا ہے۔

○ امریکی صدر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ امریکہ کے پاس عراق کے خلاف فوجی کارروائی کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ اور وہ اپنے 2 جاسوسی طیاروں کی عراقی فضا میں پروازوں کو ہرگز نہیں روکے گا۔ امریکہ نے اس سلسلے میں ترکی کا ہوائی اڈہ استعمال کرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ امریکی صدر نے صدام حسین کو انتباہ کیا ہے کہ وہ امریکی طیاروں کو نشانہ بنانے کی غلطی نہ کرے۔ عراق کو مہلک ہتھیاروں سے غیر مسلح کرنا امریکہ کی پالیسی نہیں بلکہ عالمی پالیسی ہے۔ صدر کلنٹن نے یہ بیان وائٹ ہاؤس میں دیا ہے۔

○ بھارتی صوبے تری پورہ میں بارودی سرنگ پھٹنے سے 9۔ بھارتی فوجیوں سمیت 20۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

○ کیوبا میں ٹرین اور مسافر بس میں ہولناک تصادم سے 56۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ حادثہ ریلوے پھاٹک پر پیش آیا۔ ہلاک ہونے والے تمام مسافر بس کے تھے۔

○ سابق وزیراعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ چند وزیر اور مشیر عدلیہ سے معافی مانگ کر بچنا چاہتے ہیں۔ حکمران جماعت میں کھلبلی مچی ہوئی ہے۔

○ اخباری اطلاعات کے مطابق لاہور شہر میں مرغیوں کے ناقص گوشت کی فروخت عروج پر ہے۔ شہری بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں لاہور میں روزانہ کم از کم 70 ہزار مرغیاں فروخت ہوتی ہیں۔ حرام اور مضر صحت گوشت کھلایا جاتا ہے۔ کوئی ادارہ توجہ نہیں دے رہا۔ ٹرانسپورٹیشن کے دوران کئی مرغیاں ہلاک ہو جاتی ہیں۔ مری ہوئی مرغیوں کا گوشت ہوٹلوں وغیرہ میں عام کھلایا جاتا ہے۔

احمد نگر میں برلب سڑک واقع پلاٹ فروخت کرنا مقصود ہے۔ رقبہ 5 کنال 5 مرلے
رابطہ: تنویر احمد 26/2 دارالصدر شمالی ربوہ
فون 529

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف گولڈ سمتھ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان: 212515 رہائش: 212300

مہنگائی کے دور میں احمدی بھائیوں کیلئے خوشخبری
اب سے
نیو محمود ٹیلیویژن کمپنی
نئی انتظامیہ کے ساتھ
• احمدیہ ٹیلیویژن فری سیٹ کروائیں
• صرف 50 روپے وزٹ چارجز ادا کریں اور 100 % رزلٹ حاصل کریں
• 8 فٹ کی سپیشل ڈش برائے احمدیہ ٹیلیویژن پر 15 فٹ کی ڈش کا رزلٹ حاصل کریں۔
21 - مال روڈ - لاہور
7235175 - 7125089 - 7226508
7355422

اپنی رقم کا صحیح نعم البدل پلاٹ یا مکان کی صورت میں پائیے
رابطہ کیجئے
کہکشاں پراپرٹی سنٹر نزد جلسہ گاہ جدید ربوہ
فون: 211842

شیئرز و غیر ملکی کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
ڈالر ایکسچینج آفس
6-A گیلری 4 ریکس سٹی پلازہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
فون دفتر: 730288
رہائش: 726524
موبائیل: 661524-0300
پروپرائیٹر ملک عبدالسمیع